



**ARE YOU LAZY TO GET HIGH
MARKS DON'T BE?**

**GO TO [TOPSTUDYWORLD.COM](https://www.topstudyworld.com) TO
GET NOTES OF ANY CLASSES TO
GET HIGH MARKS**

نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار جس دن ان کے منہ آگ میں لٹکائے جائیں گے تو کہیں گے
 کاش ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم مانتے۔ نگ آکر اپنے سرداروں اور بڑے رہنماؤں کو بُرا
 بھلا کہیں گے اور اللہ سے التجا کریں گے کہ ان کو دو گنا عذاب دے کیونکہ انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ

سُورَةُ الْأَحْزَابِ (آیات ۶۹ تا ۷۳)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّاهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا - وَكَانَ
 عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	لَا تَكُونُوا	كَالَّذِينَ آذَوْا	مُوسَى
اے جو ایمان لائے	نہ ہونا تم	ان جیسے نہ ہونا جنہوں نے رنج پہنچایا	موسیٰ
فَبَرَّاهُ اللَّهُ	مِمَّا قَالُوا	وَكَانَ	عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا
تو بری کر دیا اللہ	سے جو انہوں نے کہا	اور وہ تھا	اللہ کے نزدیک آبرو والے

مومنو تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ (کو عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو خدا نے ان کو بے عیب
 ثابت کیا۔ اور وہ خدا کے نزدیک آبرو والے تھے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	اتَّقُوا اللَّهَ	وَقُولُوا	قَوْلًا سَدِيدًا
اے جو ایمان لائے	تم ڈرو اللہ سے	اور تم کہو	بات سیدھی

مومنو خدا سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٤١﴾

يُصْلِحْ	لَكُمْ	أَعْمَالَكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ
اصلاح کر دے گا	تمہارے واسطے	اعمال تمہارے	اور بخش دے گا	تمہارے گناہ
وَمَنْ	يُطِيعِ اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	فَقَدْ فَازَ	فَوْزًا عَظِيمًا
اور جو	اطاعت کرے اللہ کی	اور اس کے رسول کی	تو وہ یقیناً کامیاب ہوا	بڑی کامیابی

وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک بڑی مراد پائے گا۔

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٤٢﴾

إِنَّا عَرَضْنَا	الْأَمَانَةَ	عَلَى السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ	وَالْجِبَالِ
بے شک ہم نے پیش کیا	امانت	آسمانوں پر	اور زمین	اور پہاڑوں
فَأَبَيْنَ	أَنْ يَحْمِلْنَهَا	وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا	وَحَمَلَهَا	الْإِنْسَانُ
پس انہوں نے انکار کیا	اس کے اٹھانے سے	اور اس سے ڈر گئے	اس کو اٹھالیا	انسان

إِنَّهُ كَانَ	كَلُومًا	جَهُولًا	
بے شک وہ تھا	عالم	جاہل	

ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں، زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اس کو اٹھالیا۔ بے شک وہ عالم اور جاہل تھا۔

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ	الْمُنَافِقِينَ	وَالْمُنَافِقَاتِ	وَالْمُشْرِكِينَ
تاکہ عذاب دے اللہ	منافق مردوں	اور منافق عورتوں	اور مشرک مردوں
وَالْمُشْرِكَاتِ	وَيَتُوبَ اللَّهُ	عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنَاتِ
اور مشرک عورتوں	اور توبہ قبول کرتا ہے	مومن مردوں کی	اور مومن عورتوں
وَكَانَ اللَّهُ	غَفُورًا	رَحِيمًا	
اور ہے اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	

تاکہ خدا منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور خدا مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور خدا توبہ بخشنے والا مہربان ہے۔

الْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيِبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

بَرَاءً	اس نے بے عیب ثابت کیا۔ برات کی۔
وَجِبْهًا	باعزت، صاحب وجاہت۔

قَوْلًا سَدِيدًا	سیدھی بات۔ غیر مبہم جس میں کوئی پیچیدگی باقی نہ رہے اور جس کا مفہوم واضح ہو۔
عَرَضْنَا	ہم نے پیش کیا۔
أَشْفَقْنَا	وہ ڈر گئیں۔
ظَلُمْنَا جَهْلًا	بڑا ظالم اور جاہل۔

الْتَّمَارِیْنِ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورة الاحزاب کی آیات میں اہل ایمان کو حضرت موسیٰ کی مثال دے کر کیا بات سمجھائی گئی ہے؟

جواب: سورة الاحزاب میں اہل ایمان کو بتایا گیا کہ تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ پر عیب لگا کر ایذا پہنچائی۔ موسیٰ کی نسبت لوگوں نے اذیت ناک باتیں کیں مگر اللہ تعالیٰ نے سب کا ابطال (غلط ثابت کرنا) کر دیا اور موسیٰ کا بے داغ اور بے خطا ہونا ثابت کر دیا۔

سوال نمبر 2: قَوْلًا سَدِيدًا کا مفہوم بتائیے اور ہمارے لئے اس میں کیا رہنمائی ہے؟ سورة الاحزاب کے حوالے سے جواب لکھئے؟

جواب: قَوْلًا سَدِيدًا:

مفہوم: اِنْ الْفَاظُ کا مفہوم یہ ہے کہ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور پرہیزگاری اختیار کرو اور ہمیشہ سیدھی بات کرو یعنی کوئی لگی لپٹی بات نہ ہو۔ اور زبان کو درست رکھو کسی کو گالی گلوچ نہ کرو، جھوٹ نہ بولو، غلط بیانی سے اجتناب کرو اور کسی کو دھوکہ دینے والی بات نہ کریں۔